احکامِ شریعت
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

مسلک اہل سنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰ بی اردو بازار لاہور

فون ۴۲۳۲۵۰۶

نام کتاب ———— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ———— اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رح

سال طباعت ———— ۱۹۹۶ء

ناشر ———— شبیر برادرز ۔ اردو بازار لاہور

قیمت ———— ۹۰/- روپے

یا نہیں علیٰ ہذا القیاس دوسرے بدمذہبوں کے مباحث مجلس عام نہ ہوگی۔ طلبہ ہوں گے اگرچہ مبتدی؟ بینوا توجروا۔

الجواب بلا اکراہ وہابی بننا وہابی ہونا ہے۔ کافر بننا کافر ہونا ہے مناظرہ کا تمرن سانگ یا تھیٹر نہیں کہ وہابی بن ہی کر ہو ہاں اگر وہابی بنتا نہ ہو اور تمرن کے لیے وہابیہ کے شبہات ایک دوسرے پر پیش کر کے جواب سنے اور بحث کرے تو تین شرطوں سے جائز ہے۔

(ا) یہ شبہات پیش کرنے والا مستقل متصلب سنی ہو ایسا نہ ہو کہ کوئی شبہ خود اس کے قلب میں خدشہ ڈال کر متزلزل کر دے کہ بحث بالائے طاق ایمان ہی جائے۔

(ب) جب جواب شافی پائے بات نہ پالے کہ عناد مطلقاً حرام ہے نہ کہ ایسی صورت میں۔

(ج) وہاں طلبہ خواہ غیر کوئی ایسا نہ ہو جس پر اس سے فتنہ و تذبذب کا اندیشہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ کافروں کو اچھا کہنا گناہ ہے کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں اکثر مسلمان اپنی لاعلمی سے مشرکین کی بابت کہتے ہیں۔ فلاں شخص فلاں کام میں یا اخلاق میں اچھا ہے یہ کہنا مسلمان کا کس حد تک جائز ہے اور کیا گناہ اس کے ذمہ عائد ہوتا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب اخلاق میں اچھا کہنا گناہ ہے اور کسی دنیوی کام میں کہنا مثلاً تیر تا اچھا ہے یا گھوڑے پر اچھا چڑھتا ہے یا اچھا لڑتا ہے حرج نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ لاوارث کا ترکہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک طالب علم جس کا عرصہ قریب تین سال کا ہوا انتقال ہو گیا اس تجہیز و تکفین اہل محلہ کی جانب سے ہوئی تھی اس کے پاس کچھ سامان جو کہ اس کا ذاتی تھا کچھ بستر و چند کتابیں اور چار روپیہ نقد نکلے جو کہ اہل محلہ میں سے ایک شخص کے پاس امانتاً اب تک جمع ہے اس سامان وغیرہ کی بابت اس کے ورثہ کو مدرسہ منظر اسلام کے طالب علموں کے ذریعہ سے اطلاع دی گئی تھی لیکن اس وقت تک ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں پایا گیا لہٰذا اس سامان کو کسی دوسرے طالب علم کے صرف میں لانا جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔